کتاب : مسائل زکوٰۃ و صدقات (فقہی مذاہب کی روشنی میں)
مصنف : ڈاکٹر وہبہ زحیلی
مترجم : حکیم اللہ
ناشر : بین الاقوامی ادارہ برائے اسلامی اقتصادیات، اسلام آباد
سال اشاعت : ۲۰۰۴ء
صفحات : ۳۴۳
قیمت : درج نہیں
تبصرہ نگار : محمد شاہد رفیع☆

دنیا کے مختلف نظام ہائے حیات اور نظام ہائے معیشت نے انسانی زندگی کو آسان اور خوشگوار بنانے کی کوششیں کی ہیں۔ معاشرے کے دبے اور پسے ہوئے کمزور طبقات کی فلاح بھی ہر نظام میں کسی نہ کسی حد تک شامل رہی ہے۔ اسلام نے بھی اس اہم شعبۂ زندگی کے بارے میں مفصل ہدایات دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے معاشی نظام نے معاشرے کی فلاح و ترقی کے حوالے سے جو روشن مثال قائم کی اس کی نظیر کوئی اور نظام پیش نہ کر سکا۔ غالباً اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اسلام نے انسان کو ایک کُل کے طور پر دیکھا ہے اور اس کی معاشی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی، روحانی تمام ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ایسی ہدایات دی ہیں کہ فرد اور اجتماع دونوں کو ہر پہلو سے ایسا سازگار اورنشوونما دینے والا ماحول میسر آئے کہ وہ ہمہ پہلو ترقی اور ہمہ جہت فروغ پا سکیں۔

اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ و صدقات کا شعبہ ایک بنیادی شعبہ ہے۔ یہ محض غرباء اور مساکین کی امداد نہیں بلکہ یہ معاشرہ کی ترقی، دین کے فروغ، روحانی ارتقاء اور آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے۔ زیرِنظر کتاب اسی موضوع سے متعلق ہے۔ یہ ڈاکٹر وہبہ زحیلی کی ضخیم کتاب "الفقه الاسلامی و ادلته" کا ایک جزو ہے۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی جامعہ دمشق میں فِقہ اسلامی کے استاد ہیں۔ انہوں نے اس ضخیم کتاب (جس کا یہ محض ایک حصہ ہے) کے علاوہ ایک درجن سے زائد مزید کتب اور بے شمار مقالے تحریر کیے ہیں جو عالم اسلام کے مختلف مقامات پر شائع ہو چکے ہیں۔

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر وہبہ زحیلی اپنے علم، تقویٰ، متانت اور دین سے وابستگی کے لحاظ سے اسلاف کا نمونہ ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی آپ کے علمی مرتبہ کی غماز ہے، اس کا عربی سے اُردو ترجمہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے اسکالر مولانا حکیم اللہ نے کیا ہے جو ایک عالم دین ہیں اور عربی زبان پر عبور رکھتے ہیں۔ اسی لیے ترجمہ میں اصل زبان کی سی روانی نظر آتی ہے۔ اس ترجمہ کی طباعت کی سعادت ادارہ برائے اسلامی اقتصادیات، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے حصے میں آئی۔

مسائل زکوٰۃ و صدقات میں موضوع کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی تعریف، فرضیت، حکمت اور مانعینِ زکوٰۃ کی سزا سے لے کر اموال، نصاب، معارف وغیرہ تک ہر پہلو کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ ہے کہ اس میں موضوع متعلقہ کی وضاحت کسی ایک مسلک کے نقطۂ نظر سے نہیں کی گئی بلکہ ہر پہلو پر حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے اور دورِ جدید کے مسائل پر بھی محققانہ رائے دی گئی ہے۔ جیسے حصص (Shares) اور بانڈز (Bonds) کی تشریح اور اس کی زکوٰۃ، کسٹم ڈیوٹی، مضاربہ کمپنی، امدادی فنڈ وغیرہ کے حوالے سے پیدا ہونے والے سوالات پر بحث کی گئی ہے۔ کتاب میں اوزان اور مقدار کے جدید پیمانوں کے لحاظ سے رائے دینے کی وجہ سے اس کو سمجھنے اور عمل کرنے میں عام افراد کو بھی سہولت حاصل ہوگئی ہے۔

کتاب کا بیشتر حصہ زکوٰۃ کے مضامین پر ہی مشتمل ہے، البتہ آخر میں صدقہ فطر اور نفلی صدقات کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے یہ اپنے موضوع پر ایک جامع کتاب بن گئی ہے۔ اس کتاب کی حیثیت حوالے کی کتاب کی ہے لہذا بہتر ہوگا کہ غیر مجلد کے علاوہ اس کا ایک ایڈیشن (مجلد) بھی شائع کیا جائے تاکہ محفوظ رہ سکے۔